2-تیرا ساتھ نہی بات میں تیرا ہات ہیں

ولادت: ۱۹۱۰ء

وفات: ۱۹۸۴ء

فیض احمد فیض

www.ilmkidunya.com

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
قتل گاہ، پھانسی گھاٹ	مقتل	ہاتھ	ہات

اشعار کی تشریح

شعر نمبر۔ 1

کب یاد میں تیرا ساتھ نہیں، کب ہات میں تیرا ہات نہیں

صد شکر کہ اپنی راتوں میں اب ہجر کی کوئی رات نہیں

تشریح:

غزل کے مطلع میں شاعر فیض احمد فیض اپنے محبوب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اے محبوب کیا ہوا جو تم مجسم صورت میں میرے پاس موجود نہیں ہوں۔ مجھے اب تمہاری جدائی کی کوئی فکر نہیں ہے۔ شاعر کو اپنے محبوب کا دیدار حاصل ہے۔ جس کا شکر ادا کرتے ہوئے کہتا ہے۔ اے میرے محبوب! تو میرے ساتھ میری یادوں میں ہر وقت

www.ilmkidunya.com

موجود ہے۔ میرا ہاتھ ہر وقت تمہارے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ میں ہر وقت اپنے آپ کو آپ کے قریب محسوس کرتا ہوں۔ اس لیے میں اس بات پر اللہ کا صد بار شکر ادا کرتا ہوں۔ کہ محبوب کے تصور سے میری راتیں اچھی گزرتی ہیں۔ اور جدائی کی کوئی رات میری زندگی میں نہیں ہے۔ شاعر محبوب کا دیدار چشم تصور سے کرتا ہے۔ اور مطمئن ہے۔

شعر نمبر 2

مشکل ہیں اگر حالات وہاں، دل بیچ آئیں جاں بیچ آئیں

دل والو! کوچہ جاناں میں کیا ایسے بھی حالات ہیں؟

تشریح:

شاعر کہتا ہے کہ محبوب چونکہ بے رُخی برتتا ہے اور اپنے چاہنے والوں کو انتہائی مایوس کیا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ محبوب کی گلی میں جانا بہت خطرناک ہے۔ وہاں ہر طرف خطرہ ہے اور جو وہاں جاتا ہے مصیبتوں اور مشکلات میں گھر جاتا ہے۔ شاعر سن کر کہتا ہے کہ اے عشق کا دعوی کرنے والو! اگر کوئی اپنی جان کی بھی پروانہ کرے اور دل کو بھی محبوب پر نثار کرنے کا ارادہ کر کے محبوب کی گلی میں داخل ہو جائے۔ تو کیا اس سے بھی مشکل حالات کا سامنا

ہو سکتا ہے۔ شاعر کہنا چاہتا ہے کہ عشق میں مشکلات اور حوادث سے گھبرانا سچے عاشق کی نشانی نہیں ہے۔ ان لوگوں کا عشق جھوٹا ہے جو مشکلات سے بھی بچنا چاہتے ہیں اور عشق کا دعوی بھی کرتے ہیں۔ عشق کا یہ شیوہ ہے کہ اس پر جان بھی قربان کر دی جائے کیونکہ محبوب کی گلی میں تو عاشق کو مصاب اور مشکلات کا سامنا کرنا ہی پڑتا ہے۔

<u>شعر نمبر-3</u>

جس دم سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے

یہ جان تو آنی جانی ہے اس جہاں کی کوئی بات نہیں

<u>تشریح:</u>

شاعر کہتا ہے کہ ایک سچا عاشق مرنے کے بعد بھی سرخرو ہوتا ہے۔ یہ زندگی تو نا ہونے والی چیز ہے، اصل شے تو وہ حوصلہ اور جوش ہے جس سے سرشار ہو کر ایک عاشق موت کو گلے لگاتا ہے۔ گویا انسان مرجاتا ہے مگر اس کا سینہ تان کر تختہ دار تک جانا اور بڑی شان سے موت کو قبول کر لینا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے امر ہو جاتا ہے۔ اس عاشق کی شان ، مرتبہ اور عزت باقی رہتی ہے۔ جو بے خوف اور آن بان سے قتل گاہ کی طرف جا کر اپنی جان اپنے محبوب پر قربان

کر لیتا ہے۔یہ زندگی تو فانی اور چند روزہ ہے۔ اس کی پروا نہیں کرنی چاہیے۔ ایک دن تو ویسے بھی مرنا ہے۔ اگر سچے عشق کی خاطر جان کی قربانی دینی پڑے تو یہ سودا مہنگا نہیں۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔4

میدان وفادر بار نہیں، یاں نام و نسب کی پوچھ کہاں
عاشق تو کسی کا نام نہیں، کچھ عشق کسی کی ذات نہیں

www.ilmkidunya.com

تشریح:

اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ عشق کسی کی ذات نہیں۔ جہاں لوگوں کو اُن کے نام و نسب اور خاندان کے مطابق درجہ اور عزت ملتی ہے۔ عشق کے لیے ایک نازک دل کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو ہر انسان کے جسم میں موجود ہے۔ شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ محبت میں حسب و نسب نہیں پوچھا جاتا یہ تو دلوں کا معاملہ ہے۔ جس سے محبت ہوتی ہے تو اس کی ذات اور خاندان کو نہیں دیکھا جاتا۔ نہ تو "عاشق" نام کسی خاص بندے کے لیے مختص ہے اور نہ ہی

www.ilmkidunya.com

عاشقی کسی خاص ذات سے منسوب ہے۔ اس لیے شاعر کہتا ہے کہ میدان وفا کسی بادشاہ کا دربار نہیں جہاں نام اور خاندان پوچھا جاتا ہے۔ بلکہ یہ تو ایک خالص جذبے کا نام ہے۔

www.ilmkidunya.com

شعر نمبر۔5

گر بازی عشق کی بازی ہے جو چاہو لگا دو ڈر کیسا

گر جیت گئے تو کیا کہنا، ہارے بھی تو بازی بات نہیں

www.ilmkidunya.com

تشریح:

عشق چونکہ ایک خالص اور سچا جذبہ ہے جس میں عاشق اپنے سودوزیاں کی پروا نہیں کرتا۔ اس لیے شاعر اس شعر میں کہتا ہے کہ اگر اس سلسلے میں کوئی مقابلہ یا آزمائش آجائے تو کچھ اس میدان میں داو پر لگا دوں۔ کیوں کہ محبت بھی قربانی دے کر ہی امر ہوتی ہے۔ اس میں جیت کی خوشی تو دوچند ہوتی ہے لیکن اس میں شکست بھی ہار تسلیم نہیں کی جاتی۔ کیوں کہ سچا عشق، زندہ جاوید ہوتا ہے۔ اگر تیرا عشق سچا ہے اور تو نے عشق کی بازی لگانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ بغیر کسی خوف و خطرے سے بازی لگانے میں دیر نہ کرو۔ اگر تم یہ بازی جیت کر کامیاب ہو گیے اور

www.ilmkidunya.com

محبوب مل گیا تو پھر مزے ہی مزے ہیں اور اگر اس کھیل میں تم نے شکست کھائی اور جان سے گزر گئے تو یہ بھی جیت ہے۔ اسے ہار نہیں کہا جا سکتا۔ ہار کر بھی تیری شان سلامت رہے گی۔ (زندان نامہ)

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com